13205-دنیا آزمائش اور فتنوں کا گھر ہے

سوال

دنیا کیا ہے ؟۔

پسندیدہ جواب

دنیا دار العمل اور آخرت دار جزا ہے ، تو مومنوں کو بدلہ جنت اور کافروں کو جہنم کی صورت میں ملے گا ۔

توجب جنت طیب اور اچھی چیز ہے تو اس میں داخل بھی وہی ہوگا جو کہ اچھا اور طیب ہوگا اور پھر اللہ تعالی طیب اور پاک صاف ہے تو وہ قبول بھی طیب اور پاک صاف چیز ہی کرتا ہے اسی لئے اللہ تعالی کا اپنے بندوں میں یہ طریقہ رائج ہے کہ وہ اپنے بندوں کو آزمانے کے لئے مصائب اور فتنہ میں ڈالتا ہے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ مومن کون اور کافر کون ہے اور جھوٹے اور سچے کے درمیان تمیز ہوسکے جیسے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

"کیا لوگوں نے یہ گمان کررکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے ہی چھوڑ دینگے ؟ ان سے پہلوں کو بھی ہم نے خوب آزمایا تھا یقینا اللہ تعالی انہیں بھی جان لے گا جو سچ کہتے ہیں اور انہیں بھی جو معلوم کرلے گا جو کہ جھوٹے ہیں" العنکبوت 1-2

توکامیابی اور نجات اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک کہ امتحان نہ ہوجائے اور طیب خبیث سے علیحدہ نہ ہوجائے اور مومن اور کافر کا پتہ نہ چل جائے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

"جس حال پر تم ہو اسی پر اللہ تعالی ایمان والوں کہ نہ چھوڑدے گا جب تک کہ پاک اور ناپاک کو الگ نہ کردے اور نہ ہی اللہ تعالی ایسا ہے کہ تمہیں غیب سے آگاہ کردے گا" آل عمران 179

وہ آزمائش جس سے اللہ تعالی اپنے بندوں کو بتلا کرتا ہے تاکہ مومن اور کافر کے درمیان تمیز ہوسکے اس کا ذکر اس فرمان میں کیا ہے :

"اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش ضرور کرینگے دشمن کے ڈر سے ، بھوک پیاس سے ، مال وجان اور پھلوں کی کمی سے ، اور ان پر صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے جنہیں کوئی مصیبت آتی ہے توکہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تر خود اللہ تعالی کی ملکیت ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ، ان پر ان کے رب کی رحمتیں اور نوازشیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ،" البقرۃ 155-157

تو اللہ تعالی بندوں کو آزمائش میں بتلا کرتا اور صبر کرنے والوں سے محبت کرتا اور انہیں جنت کی خوشخبری دے رہا ہے ۔

اور ایسے ہی اللہ تعالی اپنے بندوں کو جہاد کے ساتھ بھی آزماتا ہے فرمان باری تعالی ہے :

"کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ تعالی نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں ؟" آل عمرآن 142

اور اسی طرح مال واولاد بھی فتنہ ہیں جس میں اللہ تعالی اپنے بندوں کو بتلا کرتا ہے تاکہ یہ معلوم کرلے کہ کون شکر کرتا اور کون ناشکری کرتے ہوئے ان میں مشغول رہتا ہے فرمان ربانی ہے :

"اور تم اس بات کو جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں ایک امتحان کی چیز ہیں اور اس بات کو بھی جان لو کہ اللہ تعالی کے ہاں بہت بڑا اجر ہے" الانفال/28

اللہ تعالی بعض اوقات مصائب اور بعض اوقات نعمتوں کے ساتھ آزمائش میں ڈالتا ہے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ کون شکر گزار اور کون ناشکرا اور کون اطاعت گزار اور کون نافرمان ہے تو پھر انہیں قیامت کے روز بدلہ دے گا۔

فرمان ربانی ہے :

"ہم آزمائش کے لئے ہر ایک کو برائی اور بھلائی میں بتلا کرتے ہیں اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے" الانبیاء/35

اور پھر یہ آزمائش بھی ایمان کے اعتبار سے ہوتی ہے تو لوگوں میں سب سے زیادہ سخت آزمائش انبیاء کی پھر اسے کم درجے کی پھر اس سے کم والے کی۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

"مجھے اتنا تیز بخار ہوتا ہے جتنا کہ دو آدمیوں کو ہوتا ہے" صحیح بخاری حدیث نمبر 5648

اللہ تعالی اپنے کو کئی قسم کی آزمائش میں ڈالتا ہے ۔

بعض اوقات تو انہیں مصائب و آلام اور فتنے میں ڈال کر امتحان لیتا ہے تاکہ مومن اور کافر اور اطاعت گزار اور نافرمان اور شکر گزار اور ناشکرے کا پتہ چل سکے ۔

اور بعض اوقات جب اس کے بندے نافرمانی کرتے ہیں تو وہ اپنے بندوں کو مصائب میں بتلا کر کے انہیں سکھاتا ہے تاکہ وہ اس نافرمانی سے باز آجائیں ۔

جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

"تمہیں جو کچھ بھی مصیبتیں آتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے اور وہ تو سب باتوں سے تو درگزر فرمادیتا ہے" الشوری/30

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

"اور ہم نے انہیں عذاب میں بھی پکڑا تاہم یہ لوگ نہ اپنے رب کے سامنے جھکے اور نہ ہی انہوں نے عاجزی اختیار کی" المومن/76

اللہ تعالی اپنے بندوں پر بہت زیادہ رحیم ہے اور امت پر بار بار آزمائش لاتا ہے تاکہ وہ واپس لوٹ آئے اور گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزوں کو ترک کردے تاکہ اللہ تعالی انہیں بخش دے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

"اور کیا ان کو یہ دکھائی نہیں دیتا کہ یہ لوگ ہر سال ایک یا دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنسے رہتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے اور نہ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں" التوبہ/126

اوراللہ تعالی کی رحمت ہے کہ وہ گناہوں کی سزا دنیا میں ہی دیتا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ لوگ تزکیہ نفس کرلیں اور موت سے پہلے پہلے اللہ کی طرف رجوع کرلیں۔

"اور یقینا ہم انہیں قریب کے اور چھوٹے عذاب کے علاوہ چکھائیں گے تاکہ وہ لوٹ آئیں" سجدہ/21

اور بعض اوقات اللہ تعالی اپنے بندوں کو مصائب میں اس لئے بتلا کرتا ہے کہ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی برائیاں ختم کرے، جیسا کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(کسی بھی مسلمان کو کوئی تکلیف اور بیماری غم اور پریشانی وافسوس حتی کہ اگر کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کی بناء پر اللہ تعالی اس کے گناہ معاف کردیتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر 5641 صحیح مسلم.